فون نمبر ۹ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر — یوم جمعہ — قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۱۷ فتح ۱۳۴۴ ہش ۲۱ شعبان ۱۳۸۵ھ ۱۷ دسمبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۹۱

## اخبارِ احمدیہ

٭ ربوہ ۱۶ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

[redacted]

٭ حسب سابق امسال بھی انتظام کیا گیا ہے کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں یعنی ۱۹۔۲۰۔۲۱ دسمبر کو مسجد مبارک میں باجماعت نماز تہجد ہوا کرے گی۔ عبادت الٰہی اور ذکرِ الٰہی میں شغف رکھنے والے احباب استفادہ فرمائیں۔
نوٹ:- نماز تہجد سوا چار بجے شروع ہوا کرے گی۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

# جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے

## انتظامی شعبوں اور متعلقہ صیغہ جات میں ہنگامی بنیادوں پر کام شروع ہو گیا

### اہلِ ربوہ مہمانوں کو خوش آمدید کہنے اور ہر ممکن خدمت بجا لانے کیلئے پوری طرح مستعد ہیں

ربوہ ۱۶ دسمبر۔ ہمارے ملّی جلسہ سالانہ کے شروع ہونے میں اب گنتی کے چند دن ہی باقی رہ گئے ہیں۔ چنانچہ ربوہ میں مہمانانِ کرام کی آمد کا مبارک سلسلہ شروع ہو گیا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ربوہ کی رونق میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ اُدھر محترم جناب سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ کی زیر ہدایت و زیر نگرانی جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات تکمیل کو پہنچ گئے ہیں اور جملہ انتظامی شعبوں نے جو ایک عرصہ سے انتظامات کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں مصروف تھے۔ کل مورخہ ۱۵ دسمبر کی صبح سے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اور جملہ مقامی احباب جن کی اسم وار ڈیوٹیاں مقرر ہو چکی ہیں۔ کل سے اپنے کارِ منصبی کی انجام دہی کے لئے ان مقررہ ڈیوٹیوں پر حاضر ہو گئے ہیں۔ اور اب وہ مہمانوں کو خوش آمدید کہنے اور ان کی ہر ممکن خدمت بجا لانے کے لئے پوری طرح مستعد ہو چکے ہیں۔ وہ اب بصد شوق منتظر ہیں کہ شمعِ احمدیت کے پروانے اپنے مرکز میں دیوانہ وار آئیں پہلے سے بہت بڑھ کر تعداد میں آئیں۔ اور انہیں ان کو خوش آمدید کہنے اور ان کو ہر ممکن خدمت بجا لانے کی غیر معمولی سعادت نصیب ہو۔

کل محترم جناب سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ نے نمائندہ الفضل کے ساتھ ایک ملاقات میں انتظامات پر اطمینان کا اظہار فرمایا اور بتایا تینوں لنگر خانے ہر طرح مکمل کر دیئے گئے ہیں۔ تنور وغیرہ لگائے جا چکے ہیں اور تمام ضروری اجناس اور سامان ان میں پہنچا دیا گیا ہے۔ امسال پرہیزی کھانے کے علیحدہ لنگر کے لئے دفتر انصار اللہ مرکزیہ سے ملحق پختہ عمارت کی تعمیر کی گئی ہے۔ اس نئی عمارت کی تعمیر سے امید ہے کام میں مزید سہولت پیدا ہو گی۔ چونکہ امسال کوئلہ دستیاب نہیں ہو سکا ہے۔ اسلئے لنگر خانوں میں تیل سے جلنے والی بھٹیاں لگائی گئی ہیں۔ امید ہے یہ انتظام تسلی بخش ثابت ہو گا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ اور ان کے جملہ انتظامی شعبہ جات کے دفاتر امسال بھی دفتر وقفِ جدید کے عقب میں دفاتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ سے ملحق میدان میں قائم کئے گئے ہیں۔ جلسہ پر تشریف لانے والے مہمانانِ کرام بوقت ضرورت ان دفاتر کی طرف رجوع فرما سکتے ہیں۔

## قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کے لئے

— محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب —

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مختلف فرائض کی سرانجام دہی کے لئے خدام کی ضرورت ہوتی ہے۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اپنی مجالس کے مستعد خدام کے نام اس غرض سے پیش کریں۔ یہ خدام قائد مجلس کی تحریر کے ساتھ ربوہ پہنچ کر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں رپورٹ کریں۔ جزاکم اللہ

## جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

امسال ہمارے جلسہ سالانہ کا انعقاد ۱۹۔۲۰۔۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء بروز اتوار، سوموار، منگل ہونا قرار پایا ہے۔ احباب امسال خصوصیت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش کریں اور ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

## ضروری اعلان

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ مہاجرین کی مدد کے لئے پارچات و دیگر اشیاء جس قدر لا سکتے ہوں ہمراہ لائیں اور نظارت امور عامہ میں جمع کروائیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ

احسن الجزاء (نظارت امور عامہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۹۶۵ء

# انسانی ترقی کیا ہے؟

انسان نے بزعمِ خود آج بہت ترقی کر لی ہے۔ اگر انسانی ترقی کے یہی معنے ہیں کہ انسان کو آرام و آسائش کے سامان بافراط حاصل ہوں تو واقعی تم نے بہت ترقی حاصل کر لی ہے۔ لیکن اگر اس کے یہ معنے ہیں کہ انسان امن و امان سے رہ سکے اور صحیح معنوں میں اطمینان قلب حاصل ہو جائے تو حقیقت یہ ہے کہ آج کا انسان پہلے سے بھی کہیں زیادہ حقیقی ترقی سے دور ہو گیا ہے۔ یہ فیصلہ ہمارا نہیں ہے بلکہ ان اقوام کے دانشوروں کا ہے۔ جو آج مادی ترقی میں سب سے آگے ہیں۔ ان دانشوروں نے اپنے مشاہدہ اور تجربہ سے محسوس کیا ہے کہ انسان بجائے انسانیت میں ترقی کرنے کے حیوانیت کی طرف راجع ہے۔ اور اگر مادی ترقی میں اسی طرح لگا رہا اور اس نے اپنا ازسرِنو جائزہ لے کر تبدیلی نہ کی تو یہ دنیا جلدی حیوانوں کی ایسی بستی میں تبدیل ہو جائے گی۔ جس میں سانس لینا بھی مشکل ہو جائے گا۔

یہ درست ہے کہ باہم جنگ و جدل انسان کی پرانی عادت ہے اور کہہ سکتے ہیں کہ فطرۃً انسان جنگجو واقع ہوا ہے۔ لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ جنگ و جدل جہاں انسانی فطرت کا خاصہ ہے۔ وہاں یہ کوئی اس کی انسانیت کا بھی مظہر نہیں سمجھا جا سکتا بلکہ اس کی حیوانیت ہی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ علم الابدان کی رُو سے انسان کا شمار حیوانوں ہی میں ہوتا ہے۔ مگر حیوانیت کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ نفسِ امارہ کا غلام ہوتا ہے۔ انسان میں اس سے بڑھ کر ایک خاصیت ہے اور وہ ہے نفسِ لوامہ۔ عام حیوان میں نفس لوامہ نہیں ہوتا۔ وہ تجربہ اور مشاہدہ سے کچھ نہیں سیکھتا الا ماشاء اللہ۔ حیوان اپنے کسی فعل پر تنقید نہیں کرتا۔ اور نہ استدلال کرتا ہے وہ اپنے کسی ضرر رساں فعل پر نادم نہیں ہوتا مگر انسان ایسا کرتا ہے انسان اگر کوئی ضرر رساں کام کرتا ہے اور اگرچہ وہ نفسِ امارہ کے زیر اثر بسا اوقات ایسا کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ مگر بعد میں وہ اپنے کیے پر نادم ہوتا ہے۔ بہتر انسان وہی سمجھا جاتا ہے جو اس ندامت سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اور اپنی عادتوں میں تبدیلی کر لیتا ہے یہ درست ہے کہ بعض حیوانوں کو بھی سدھایا جا سکتا ہے۔ مگر یہ تربیت نہایت خفیف ہوتی ہے اور ایسی تبدیلی کوئی خاص معنی نہیں رکھتی۔ اگر ایک طوطا چند الفاظ رٹ لیتا ہے تو اس کو حیوان ناطق نہیں کہہ سکتے وہ جو کچھ بولتا ہے محض عادت کے طور پر بولتا ہے۔ اور بڑی محنت سے اس کو ڈالی جاتی ہے۔ مگر وہ ان الفاظ کے معنی ہرگز نہیں سمجھتا۔ بندر۔ گھوڑے۔ ہاتھی وغیرہ جانوروں میں بعض عادتیں بدلی جا سکتی ہیں۔ مگر یہ باتیں حیوانیت کے درجہ تک ہی رہتی ہیں۔ اس کے خلاف انسان جو کچھ تبدیلی کرتا ہے۔ اس کو وہ اچھی طرح سے سمجھتا ہے۔ اور وہ سوچ سمجھ کر تبدیلی بھی کر سکتا ہے۔ الغرض حیوان اور انسان میں سب سے بڑا فرق تو یہی ہے کہ انسان اپنے افعال کو سمجھ سکتا ہے۔ اور تجربہ اور مشاہدہ سے اپنے افعال کی ضرر رسانی کو دور کر سکتا ہے۔

چند لفظوں میں یوں سمجھیئے کہ انسان اور حیوان نفس امارہ تک برابر ہیں۔ مگر حیوان سے بڑھ کر انسان میں نفس لوامہ ہوتا ہے۔ یعنی اپنے افعال پر ملامت کرنے کا جذبہ رکھتا ہے اور اس سے کام لے کر وہ اپنے افعال میں تغیر و تبدل کر سکتا ہے۔ جس قدر یہ جذبہ زیادہ ہوتا ہے اسی قدر انسان زیادہ انسان ہوتا ہے۔ اور جس قدر یہ جذبہ کم ہوتا ہے۔ اور نفس امارہ کے زیادہ زیر اثر ہوتا ہے اسی قدر وہ حیوان سے زیادہ قریب ہوتا ہے نفس لوامہ کے بھی دو پہلو ہوتے ہیں۔ ایک پہلو نفس امارہ کی طرف جھکا ہوتا ہے۔ اور دوسرا پہلو انسانیت کی طرف راجح ہوتا ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دینِ اسلام کی یہ خصوصیت بیان فرمائی ہے کہ اس کی تعلیمات انسان کو حیوانیت سے نکال کر انسان بناتی ہیں اور انسان سے بڑھا کر با اخلاق انسان اور با اخلاق سے اٹھا کر باخدا انسان کے درجہ پر پہنچا دیتی ہیں۔ اور انسان اس مقام کو پا لیتا ہے۔ جس کو نفس مطمئنہ کا مقام کہتے ہیں۔

الغرض انسان میں حیوانیت کے درجہ پر گرنے یعنی زیادہ تر نفس امّارہ کی پیروی کرنے کی بھی صلاحیت ہوتی ہے۔ اور با اخلاق انسان بننے یعنی حیوانیت سے دور اوپر جانے کی بھی صلاحیت ہوتی ہے۔ اور یہ تبدیلی وہ نفس لوامہ کی کمی یا زیادتی کے مطابق کرتا ہے۔ جس انسان میں نفس لوامہ کمزور ہو جاتا ہے۔ وہ حیوانیت کی طرف جھک جاتا ہے۔ اور نفس امارہ کے قابو میں آ جاتا ہے۔ آج ہم دیکھتے ہیں مادی ترقی کے ساتھ نفس لوامہ بہت کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ اور انسان بجائے انسانیت کے اعلیٰ مدارج کی طرف اٹھنے کے نیچے کی طرف جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ۔ ثم رددناہ اسفل سافلین الا الذین اٰمنوا وعملوا الصالحات فلھم اجر غیر ممنون

یعنی ہم نے انسان کو ایک اچھے توازن کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اس میں یہ بھی صلاحیت ہے کہ وہ اسفل السافلین میں گر جائے۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں۔ ان کے لئے غیر محدود اجر ہے۔ یعنی یہ آخر الذکر لوگ ہیں جو انسانیت کے مدارج طے کرتے ہوئے انسانیت میں غیر محدود ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔ (باقی)

## ضروری اعلان برائے وکلاء صاحبان

جملہ احمدی وکلاء صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وکلاء کی تنظیم اور باہمی تعاون کے بارے میں غور کرنے کے لئے ایک اجلاس بروز اتوار بتاریخ ۱۹ دسمبر ۱۹۶۵ء بوقت بعد نماز مغرب و عشاء مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا۔ سب احمدی وکلاء حضرات شمولیت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (میر محمد بخش ایڈووکیٹ کنوینر)

## قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

— صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ —

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مختلف فرائض کی سرانجام دہی کے لئے خدام کی ضرورت ہوتی ہے۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اپنی مجالس کے مستعد خدام کے نام اس غرض سے پیش کریں۔ یہ خدام قائدین مجالس کی معیت کے ساتھ ربوہ پہنچ کر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں تشریف ...

## یہ سرزمیں تیری یادوں کی سرزمیں نکلی

ہر ایک چیز ترے حسن کی امیں نکلی
یہ سرزمیں، تری یادوں کی سرزمیں نکلی

رہا نہ فرق گریبان و جیب و دامن میں
لو آج حسرتِ دامان و آستیں نکلی

ہر ایک ذرہ ترے درد سے فگار ہوا
ہر ایک شے میں تری یاد جاگزیں نکلی

تمہارے بعد اسے حرزِ جاں بنایا ہے
وہ ایک حسرتِ دیدار جو نہیں نکلی

غمِ فراق میں رونا تو در کنار رہا
بس ایک آہ تھی وہ بھی کہیں کہیں نکلی

وہ بات جس کے تصور سے جی لرزتا تھا
وہ بات میرے تصور سے بھی قریں نکلی

جو آنکھ تیری علالت میں آب آب رہی
وہ آنکھ تیری جدائی میں آتشیں نکلی

قدم سے چھو کے مگر ابنِ ابنِ مریم کے
یہ خاکِ ربوہ بھی خاکِ فلک نشیں نکلی

سیدہ نسیم سعید وزیری

# حضرت خلیفہ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طبعی وفات آپکی صداقت کا ایک نشان ہے

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

اللہ تعالےٰ کی راہ میں قتل کیا جانا شہادت ہے اور شہادت کی موت مومنوں کو مرغوب ہوتی ہے لیکن جن مقدس وجودوں کے لئے اللہ تعالےٰ مقدر فرما دیتا ہے کہ وہ دشمن کے ہاتھوں شہید نہ ہوں گے ان کا قتل سے بچایا جانا ضروری ہوتا ہے اور یہ الٰہی نوشتہ کی تائید ہوتی ہے اور اس میں اہل ایمان کے لئے نمایاں نشان ہوتا ہے۔

سیدنا حضرت فضلِ عمر مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے لئے ازل سے یہی مقدر تھا کہ آپ کی وفات طبعی موت کے ذریعہ سے ہوگی دشمنانِ احمدیت کی طرف سے بارہا آپکے قتل کرنے کے لئے سازشیں ہوئیں مگر ہمیشہ اللہ تعالےٰ کا ہاتھ آپ کو بچاتا رہا۔ کبھی تو ایسا ہوا کہ بُری نیت سے آنے والے شخص کو موقعہ ہی نہ ملا اور وہ حملہ کرنے سے پہلے ہی گرفتار ہوگیا اور کبھی اللہ تعالےٰ نے ایسے شخص کو دوسری طرف متوجہ کر دیا اور وہ اپنے کیفر کردار کو پہنچ گیا۔ اس سلسلہ میں بعض مجرموں کے بیانات بصورت اعتراف اس وقت کی سرکاری عدالتوں میں بھی ریکارڈ ہو چکے ہیں۔ اکثر وبیشتر ایسا ہی ہوا کہ حملہ کی نیت سے آنیوالے شخص کو حملہ کا موقعہ نہ ملا مگر ایک دفعہ مارچ ۱۹۵۴ء میں ایک بدنیت نے حضور کے ربوہ کی مسجد مبارک سے بعد نماز عصر نکلتے وقت آپ پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ یہ چاقو کا وار آپ کی گردن پر ہوا جو نہایت سخت اور خطرناک تھا۔ دشمن کی طرف سے یہ حملہ مہلک وار تھا۔ مگر اللہ تعالےٰ کا فضل تھا کہ آپ اس حملہ سے بھی بچ گئے۔ زخم تو شدید آئے اور آپ کافی عرصہ تک صاحبِ فراش بھی رہے مگر قتل سے بچائے گئے۔

اس موقعہ پر مورخہ ۲۲/۳/۵۴ کو مکرم شیخ بشیر احمد صاحب آف ڈیرہ دون نے لاہور سے ایک خط حضرت قمر الانبیاء صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کو ربوہ لکھا جس میں آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر حملہ کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرمایا کہ :-

"۱۰/۳/۵۴ کو بعد نماز عصر ایک ناکام ونامراد دشمن نے حضور پُر نور پر حملہ کرکے ہمارے دلوں کو زخمی کر دیا ہے جس سے کمترین کو بھی بہت دُکھ اور صدمہ پہنچا ہے لیکن اللہ تعالےٰ کا انتہائی فضل اور احسان ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضور سے کئے ہوئے وعدوں کے مطابق حضور کو زندہ اور سلامت رکھا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا انتہائی فضل اور احسان ہے اور ہم جتنا بھی شُکر کریں کم ہے حضور پُر نور نے ۳۴ء یا ۳۹ء کے جلسہ سالانہ دسمبر میں علی الاعلان فرمایا تھا کہ 'بے شک میری مشابہت حضرت عمرؓ سے ہے لیکن میں آپ کی طرح قتل نہیں کیا جاؤنگا بلکہ اپنی طبعی موت سے ہی اس دارِ فانی سے کوچ کروں گا۔' اللہ تعالےٰ کا کس قدر شکر اور احسان ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضور سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا الحمد للہ۔"

جب یہ خط سیدی حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی خدمت میں پہنچا تو آپ نے ۲۵/۳/۵۴ کو اس پرچی سے تحریر فرمایا کہ :-

"مولوی ابو العطاء صاحب یہ حوالہ تلاش کر دیں۔
مرزا بشیر احمد"

اور یہ خط زیر ۲۱۲۹ / ۲۷-۳-۵۴ مجھے پہنچا۔ میں نے تلاش کرنے اور بعض دوستوں سے دریافت کرنے کے بعد جواباً لکھا کہ :-

"مطلوبہ حوالہ تلاش کیا گیا ہے مگر ابھی تک نہیں ملا مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب سے بھی دریافت کیا ہے ممکن ہے کہ یہ تقریر ابھی طبع نہ ہوئی ہو اس صورت میں زبانی شہادتیں لے لینی چاہئیں۔ خاکسار خادم
ابو العطاء جالندھری ۵/۵/۵۴"

میرے اس خط پر ہی حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ نے تحریر فرمایا :-

"بحضور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہٗ مرسل ہو کہ کیا حضور کو حوالہ مندرجہ صد۳ یاد ہے ؟
خاکسار مرزا بشیر احمد ۹/۵/۵۴"

اس پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنے قلم سے تحریر فرمایا ہے کہ :-

"یہ ٹھیک ہے کہ میں نے کسی وقت کہا تھا مگر یہ بطور پیشگوئی کے نہیں ہے بلکہ حضرت مسیح موعودؑ کے ایک حوالہ سے استدلال کیا ہے۔"

اس جواب کے آنے پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اس خط کے ساتھ ایک علیحدہ کاغذ لگا کر تحریر فرمایا :-

"بخدمت مکرمی مولوی ابو العطاء صاحب مرسل ہو حضرت صاحب کا نوٹ اندر ہے۔
مرزا بشیر احمد ۱۶/۵/۵۴"

اور خط مجھے بھیج دیا۔ پرانے کاغذات دیکھتے ہوئے آج یہ خط اور یہ تحریریں مل گئی ہیں اور ان سے ازدیادِ ایمان ہوتا ہے اس لئے بغرض حفاظت میں ان کاغذات کو انچارج صاحب مرکزی لائبریری ربوہ کے پاس بھجوا رہا ہوں۔

مندرجہ بالا بیانات سے ظاہر ہے کہ اگرچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر متعدد بار حملے کرنے کی سکیمیں دشمنوں کی طرف سے بنائی گئیں اور ۱۹۵۴ء میں تو آپ پر خطرناک قاتلانہ حملہ بھی ہو چکا تھا مگر جماعت کو حضور رضی اللہ عنہ کے اعلان کے مطابق آپ کے قتل سے محفوظ رہنے کا یقین تھا۔

اگرچہ حضورؓ کا اعلان خاص الہام کی بناء پر پیشگوئی نہیں تھا مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالہ سے استدلال کی بناء پر تھا اور علی الاعلان بیان کیا گیا تھا جس کا آپ نے تحریری طور پر اعتراف فرمایا تھا۔

یہ تحریر ۱۹۵۴ء کی ہے۔

اس کے بعد دس برس سے زیادہ عرصہ حضور رضی اللہ عنہ زندہ رہے۔ حضورؓ نے اس عرصہ میں یورپ تک کے سفر کئے اور پاکستان کے ملکی حالات میں بھی بہت انقلابات آتے رہے۔ جماعت کے خلاف بھی اندرونی و بیرونی فتنے پیدا ہوئے مگر اللہ تعالےٰ نے اپنے بندے سیدنا **محمود** رضی اللہ عنہ وارضاہ کو قتل سے محفوظ رکھا اور آپؓ نے طبعی موت پا کر طبعی طور پر اس دارِ فانی سے رحلت فرمائی۔ پس آپؓ کی وفات بھی آپؓ کی صداقت کی ایک دلیل ہے اور اس میں خدا ترس لوگوں کے لئے ایک بہت بڑا نشان ہے۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

# خدام الاحمدیہ کی خصوصی توجہ کے لئے

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام بہت قریب آگئے ہیں۔ امید ہے کہ آپ اس موقعہ پر اپنے فرائض کی طرف پوری ذمہ داری سے توجہ دے رہے ہوں گے۔ اس سلسلہ میں قائدین کرام مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھیں:۔

۱۔ احباب جماعت کے سامنے اس بات کو وضاحت سے پیش کریں کہ جلسہ سالانہ کے ایام خاص برکت حاصل کرنے اور عبادت کے دن ہیں۔ ان برکات کے حصول کے لئے خاص نیت کرکے سفر شروع کریں۔

۲:۔ زیادہ سے زیادہ احباب کو خواہ خدام ہوں یا انصار مع اہل و عیال جلسہ میں شمولیت کی تحریک کریں۔ چونکہ یہ دن خاص برکات کے حامل ہیں اس لئے ان کو سوائے اشد مجبوری و لاچاری کے ضائع نہیں کرنا چاہیئے اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کو نبھاتے ہوئے خواہ دنیوی طور پر اپنا کچھ حرج بھی کرنا پڑے یہ سفر ضرور اختیار کیا جائے اور اس راہ میں پیش آمدہ مشکلات کو خندہ پیشانی سے برداشت کرکے زیادہ سے زیادہ ثواب کمانے کی کوشش کی جائے۔

۳۔ چونکہ یہ سفر محض للہ اختیار کیا جاتا ہے اس لئے اس کے دوران خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ کسی قسم کا جھگڑا یا فساد نہ ہو۔ سخت کلامی اور ایذا رسانی سے کلّی پرہیز کی جائے تاکہ آپ کا ثواب محفوظ رہے اور معمولی سی غلطی سے ضائع نہ ہو جائے۔

۴۔ اس موقع پر باہمی اخوّت و ہمدردی کا بہترین نمونہ دکھائیں۔ ضرورت مند احباب کا سامان گھر سے ریلوے سٹیشن یا لاری کے اڈہ پر منتقل کرنے میں ہر ممکن مدد کریں۔ جن احباب کے پاس اپنی سواریاں ہیں اگر وہ ایک انتظام کے ماتحت یہ ایسے احباب کے لئے پیش کر دیں جن کے پاس اپنی سواریاں نہیں ہیں تو ان پر زیادہ بار نہیں پڑے گا اور مجموعی طور پر آنے والوں کو نہ صرف آرام ہو گا بلکہ خرچ بھی کم ہو گا اور یہ بچی ہوئی رقم اور مفید جگہ کام آسکتی ہے۔

۵:۔ راستے میں اِدھر اُدھر کی باتوں کی بجائے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہوئے آئیں۔ خصوصاً درود شریف کثرت سے پڑھیں۔ اگر ہر احمدی اس سفر میں کم از کم ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے (جو کچھ مشکل امر نہیں) تو دیکھئے کتنی کروڑ مرتبہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور دعا پہنچے گی۔

۶۔ جو جماعتیں اکٹھی سفر کر رہی ہوں اور ان کے امیر یا پریذیڈنٹ ان کے ساتھ نہ ہوں انہیں چاہیئے کہ وہ اپنا کوئی امیرِ سفر چن کر سفر شروع کریں۔ نیز دورانِ سفر ایسے خدام مقرر کئے جائیں جو راستہ میں بچوں اور مستورات کی حفاظت اور نگہبانی کے علاوہ انہیں ضرورت کی اشیاء خریدنے میں بھی مدد دیں۔ بعض دفعہ مستورات کو بچوں کی خاطر ایسی خراب اور ناقص اشیاء خریدنی پڑ جاتی ہیں جن کے استعمال سے بیماری پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ سو ایسی اشیاء کے استعمال سے پرہیز کرنے کی تلقین کریں "تاکہ سب صحتمندی کی حالت میں جلسہ میں شمولیت کر سکیں۔

۷۔ جو اصحاب بامرِ مجبوری حقہ سگرٹ تمباکو یا افیم وغیرہ کسی نشہ کے عادی ہوں انہیں تحریک کی جائے کہ کم از کم جلسہ کے ایام میں ان کو عارضی طور پر چھوڑ دیں اور ربوہ کے قیام کے دوران ان کا استعمال نہ کریں۔ شاید اللہ تعالیٰ ان کو اس کی برکت سے ان مضرات سے مستقل طور پر نجات دیدے۔

۸۔ ایک نہایت ضروری امر یہ ہے کہ تمام قائدین اور دیگر عہدیدارانِ خدام الاحمدیہ کو اس بات کی نگرانی کرنی چاہیئے کہ ان کے علاقہ سے آئے ہوئے لوگ پورے تعہد اور توجہ سے جلسے میں شریک ہوں اور تقاریر کے دَوران اِدھر اُدھر پھر کر وقت ضائع نہ کریں۔ فارغ اوقات میں حسبِ توفیق شعائر اللہ (مثلاً بہشتی مقبرہ مسجد مبارک وغیرہ) میں دعا و حصولِ برکات کے لئے حاضر ہوں۔ اسی طرح صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر بزرگوں کی صحبت سے فیضیاب ہونے میں کوشاں رہیں۔

۹۔ جلسہ کی مختلف ڈیوٹیوں کے لئے کثیر تعداد میں والنٹیئرز کی ضرورت ہوتی ہے جو حسب کے سب ربوہ سے نہیں مہیا ہو سکتے اس لئے بیرونی احباب کی خدمات بھی درکار ہوتی ہیں یہ خدمت کا بہت عمدہ موقع ہے جو خدام اس نیکی میں شامل ہونا چاہیں وہ اپنے قائد کی وساطت سے اپنا نام جلد از جلد دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں خاکسار کو بھجوا دیں اور ۱۷/۱۲/۶۵ کی شام تک دفتر مرکزیہ میں ڈیوٹی کے لئے حاضر ہو جائیں۔

۱۰۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی خدمت اس جذبہ کے ساتھ ہونی چاہیئے کہ یہ مہمان دراصل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمان ہیں۔ جب تک حضور علیہ السلام ہم میں موجود رہے خود بنفسِ نفیس اپنے مہمانوں کی ایسی شاندار مہمان نوازی فرماتے رہے کہ باید و شاید

# تبصرہ

## کتب حضرتِ مسیح موعودؑ کا مختصر تعارف

۶۴ صفحات پر مشتمل یہ نہایت ضروری اور مفید کتابچہ مکرم عبدالباری صاحب قیوم واقفِ زندگی متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ نے مرتب کیا ہے اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ کتب کا مختصر مگر عمدہ تعارف پیش کیا گیا ہے جو سلسلہ کے لٹریچر سے دلچسپی رکھنے والوں اور علمی اور تحقیقی کام کرنے والے اصحاب کے لئے بہت مفید ثابت ہو گا۔ ابتداء میں حضور علیہ السلام کی کتب کی اہمیت الہامات سے اور حضورؑ اور حضورؑ کے خلفاء کے الفاظ میں واضح کی گئی ہے۔ پھر ان کتب کے متعلق مخالفین کی آراء پیش کی گئی ہیں اور بعد میں ہر کتاب کا الگ الگ مختصر تعارف کرایا گیا ہے جس سے اس کا موضوع اس کی اہمیت اور تاریخ تصنیف کا علم ہو سکتا ہے ہماری رائے میں یہ کتابچہ سلسلہ کے لٹریچر میں ایک بہت ضروری اور مفید اضافہ ہے۔ اور یہ اس قابل ہے کہ احباب بکثرت اس سے استفادہ کریں۔ قیمت ۸۔ فی کاپی۔ ناشر محمد عاقل خان صاحب ربوہ سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

## کیلنڈر سنہ ۱۹۶۶ء

ربوہ جنرل سٹور گول بازار ربوہ نے خوبصورت اور دیدہ زیب کیلنڈر تیار کرایا ہے جو ربوہ کی یادگاری مسجد کی تصویر اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے دعائیہ اشعار سے مزین ہے۔ تبلیغی لحاظ سے بھی بہت مفید ہے۔ قیمت ۶۲ پیسے فی کیلنڈر۔

## پروگرام بیعت مستورات

جلسہ سالانہ کے ایام میں مستورات کے لئے بیعت کا پروگرام مندرجہ ذیل ہو گا۔ بیعت مکرمہ سیّدہ امّ متین صاحبہ کے مکان میں ہو گی۔ تمام لجنات کی عہدیداران ان وقتوں کو نوٹ کرلیں تاکہ بے وقت عورتوں کے آنے کی وجہ سے بد انتظامی نہ ہو:۔

۱۹ دسمبر بروز اتوار ۱۱ بجے۔ ۲۰ دسمبر بروز پیر ۹ بجے
۲۱ دسمبر بروز منگل ۱۱ بجے۔ ۲۲ دسمبر بروز بدھ بعد نماز عصر۔
۲۳ دسمبر بروز جمعرات بعد نماز عصر

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

# راہِ ایمان کا پانچواں ایڈیشن شائع ہو گیا

## لجنات کے لئے ضروری اعلان

احمدی بچوں کے لئے ابتدائی دینی معلومات کا مجموعہ — راہِ ایمان جو کچھ عرصہ سے نایاب تھا اب اس کا پانچواں اردو ایڈیشن متعدد مفید اضافوں عمدہ کاغذ اور طباعت کے ساتھ شائع ہو گیا ہے۔ یہ کتاب ناصرات الاحمدیہ کے آئندہ سال کے امتحان کے لئے بطور نصاب بھی مقرر ہے اور اس کی افادیت کا اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس کے انگریزی اور بنگلہ زبانوں میں بھی ترجمے شائع ہو چکے ہیں اور اس کے پہلے ایڈیشن کی اشاعت پر قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے تحریر فرمایا تھا کہ:۔

"اِس رسالہ کی غرض و غایت چھوٹی عمر کی احمدی بچیوں کے لئے اسلام اور احمدیت کے متعلق ابتدائی معلومات مہیّا کرنا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس رسالہ نے بڑی حد تک اس غرض کو پورا کر دیا ہے۔ کلمہ طیّبہ اور ارکانِ اسلام اور نماز روزہ کے مسائل سے شروع کرکے۔۔۔۔۔۔
۔۔۔ سلسلہ احمدیہ کی ہدایات اور مرکزی نظام جماعت وغیرہ کے متعلق مفید معلومات ایسے رنگ میں جمع کر دیئے گئے ہیں جو چھوٹی عمر کے بچوّں کے لئے انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوں گے۔ درحقیقت اس رسالہ نے جماعت کی ایک حقیقی ضرورت کو پورا کیا ہے۔" (الفضل ۶ دسمبر سنہ ۶۱ء)

احمدی جماعتیں اور بالخصوص لجنات کو جلسہ پر ضرور مطلوبہ تعداد میں یہ کتاب خریدنی چاہیئے قیمت فی کاپی ایک روپیہ ہے۔ (سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

---

؎ کیا اب ہم خدامِ مسیح موعودؑ پر یہ لازم نہیں ہو جاتا کہ ہم آپؑ کے مہمانوں کا خاص احترام کریں اور ہر ممکن طریق سے ان کی خدمت کریں؟

خاکسار:۔ رفیق احمد ثاقب

مہتمم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

# میرے والد ماجد حضرت ڈاکٹر سیّد ولایت شاہ صاحب رضی اللہ عنہ

مکرم سید نعیر احمد شاہ صاحب راولپنڈی

جیسا کہ الفضل میں یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ ہمارے والد الحاج ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون افسوس ہے کہ ماہ نومبر میں ہم دو بار یتیم ہوئے ایک روحانی باپ کے انتقال کی وجہ سے اور دوسرے جسمانی باپ کے۔

حضرت والد صاحب صحابہ میں سے تھے۔ بیعت غالباً ۱۹۰۶ء کے لگ بھگ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ۷۹ برس کی عمر عطا کی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علاوہ تین خلافتوں کا زمانہ دیکھنے کی توفیق بخشی۔ اللہ تعالیٰ نے احمدیت کے طفیل آپ کو ہر طرح سے اپنے فضل سے نوازا۔ اولاد بھی کثرت سے دی اس وقت آپ کے ۶ بیٹے بیٹیاں ۲۲ پوتے پوتیاں ۱۴ نواسے نواسیاں اور دو پڑپوتے زندہ ہیں۔ ہمارے ایک بھائی (برادرم ڈاکٹر محمد انور شاہ صاحب مرحوم) اور ایک بہن حمیدہ بیگم مرحومہ) آپ کی زندگی میں وفات پا گئے۔

ہماری والدہ مکرمہ اور ہمارے بڑے بھائی برادرم سید محمد اقبال شاہ صاحب کو آخر وقت تک آپ کی خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نے اپنے سب بیٹوں اور بیٹیوں کی شادیاں اپنی زندگی میں کیں اور ایک طرح سے اپنے فرائض سے سبکدوش ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اولاد کو بھی اپنے فضلوں سے ہر طرح نوازا۔ یہ بھی احمدیت اور آپ کی دعاؤں کے طفیل تھا۔ گو اپنے ذاتی معاملے میں آپ کی دعاؤں کے علاوہ جو کچھ مجھے ملا وہ میرے روحانی آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ذاتی توجہ اور مشفقانہ دعاؤں کے طفیل سے تھا۔ مکرمی والد صاحب نے قادیان میں معقول جائیداد پیدا کی تھی جس کے عوض میں تقسیم ملک کے بعد کوئی کلیم نہیں کیا۔

حضرت والد صاحب نے اپنا مستقبل خود بنایا اور اپنی زندگی کی تعمیر میں کبھی کسی انسانی مدد کے خواہشمند نہ ہوئے۔ آپ کی ابتدائی زندگی کافی سخت گذری ہے آپ نے خود ہی ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کی آپ کے ہمعصروں میں سے حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب اکثر آپ کی توجہ اور محنت سے پڑھائی کا ذکر مجھ سے کیا کرتے ہیں۔

مشرقی افریقہ میں آپ ۱۹۱۳ء سے مقیم ہیں۔ وہاں پر ہی گورنمنٹ ملازمت سے بطور اسسٹنٹ سرجن ریٹائر ہوئے اور کچھ وہیں رہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حج کی بھی سعادت بخشی۔ آپ نے اپنے سب بیٹوں کو قادیان میں تعلیم دلوائی۔ پہلی بار ہمارے بڑے بھائی برادرم محمد اقبال شاہ صاحب۔ برادرم محمد انور شاہ صاحب مرحوم اور برادرم محمد سرور شاہ صاحب آئے۔ دوسری مرتبہ برادرم بشیر احمد شاہ صاحب اور خاکسار۔ ہم سب بورڈنگ ہاؤس میں رہے

احباب جماعت سے اور بالخصوص صحابہ کرام سے میں مکرمی والد صاحب مرحوم کے خاندان کی طرف سے درخواست کرتا ہوں کہ دوست والد صاحب کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور آپ کے جنت میں درجات بلند کرے۔ اور ہم جو ان کی دعاؤں اور توجہ سے محروم ہو گئے ہیں۔ وہ خود ہی ہمارا کفیل بن جائے۔

(آمین)

# چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے انتظامات کیلئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ اس وقت تک چندہ جلسہ سالانہ کی جو رقم وصول ہوئی ہے وہ اخراجات کے کسی حصہ کے لئے بھی کفایت نہیں کر سکتی۔ پس تمام جماعتوں کے عہدیداروں سے التماس ہے کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے اپنی جدوجہد کو اور تیز کریں اور کوشش کریں کہ جلسہ سے پہلے پہلے ہر جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ پورا ہو جائے۔

امسال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک فرمائی ہے کہ احباب پہلے سے بھی زیادہ تعداد میں جلسہ میں شامل ہوں۔ چنانچہ اخراجات کے لئے بھی زیادہ رقم کی ضرورت ہوگی۔ پس کوشش کی جائے کہ

ا۔ کوئی دوست اس کار خیر کے لئے چندہ ادا کرنے کے ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔

ب۔ ہر دوست سے پوری شرح سے چندہ وصول کیا جائے۔ اور جو ایک ماہ کی آمد کا دسواں حصہ یا سالانہ آمد کا ۱/۱۲۰ حصہ ہے اور

ج۔ صاحب استطاعت احباب سے پندرہ فیصدی تک وصول کیا جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :-

"پس جہاں میں سب کمیٹی کی یہ تجویز منظور کرتا ہوں کہ آئندہ جلسہ سالانہ لازمی ہوگا۔ وہاں بجائے پندرہ فی صدی کے میں دس فی صدی شرح مقرر کرتا ہوں مگر دس فی صدی چندہ کا یہ مطلب نہیں کہ جو پندرہ فی صدی دے سکتے ہیں وہ بھی نہ دے۔ جو شخص پندرہ فی صدی چندہ دیتا ہے۔ اس کا اجر خدا کے پاس ہے اور ہم اس کے اجر کے راستہ میں روک نہیں بن سکتے۔ پس اس شرح میں اگر کوئی شخص خوشی سے زیادتی کرنا چاہے وہ ہر وقت کر سکتا ہے لیکن وہ لوگ جو دس فیصدی چندہ نہیں دیتے۔ انہیں ہم مجبور کریں گے کہ وہ دس فی صدی چندہ ضرور دیں۔" (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء)

(ناظر بیت المال ربوہ)

# مسجد القمر محلہ دار الصدر غربی کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب

مورخہ ۷ر دسمبر کو بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے محلہ دار الصدر غربی الف کی مسجد القمر کا اپنے دست مبارک سے سنگ بنیاد رکھا اور لمبی دعا فرمائی۔ اس موقعہ پر سلسلہ کے متعدد بزرگ اور احباب بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔

مسجد القمر کئی لحاظ سے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ یہ مسجد اس جگہ واقع ہے۔ جہاں فرقان فورس کے مجاہدین نے جنگ آزادی میں حصہ لینے کے بعد اپنے ہاتھوں سے کوارٹر تعمیر کئے تھے۔ اس جگہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے بھی دو بار تشریف لا کر اسے برکت بخشی۔ پھر اس مسجد کی تعمیر سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کو گہری دلچسپی تھی۔ چنانچہ آپ نے اس مسجد کے لئے عطیہ جات کی خاطر ایک خاص پیغام بھی مرحمت فرمایا تھا اور اس جگہ تشریف لا کر لمبی دعا فرمائی تھی۔ اس مسجد کا نام بھی حضرت قمر الانبیاء کی یاد میں ہی "القمر" رکھا گیا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس مسجد کی تعمیر کو برکتوں کا موجب بنائے۔ اور اس کی تکمیل کے لئے خود ہی غیر معمولی سامان مہیا فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار ملک محمد رفیق صدر محلہ دار الصدر غربی الف۔ ربوہ)

# درخواست ہائے دعا

۱۔ عرصہ پانچ سال سے بیمار ہوں اور ڈاکٹروں نے میری بیماری کو مرگی تشخیص کیا ہے۔ جس دوست کے پاس اس بیماری کا علاج ہو۔ وہ مجھے ضرور لکھے۔ میں ان کا ممنون ہوں گا۔ مجھے اس بیماری نے بہت پریشان کر رکھا ہے۔ (محمد تقی کلرک ڈبی بازار پوسٹ آفس لاہور)

۲۔ میری اہلیہ عرصہ قریباً چار سال سے کینسر میں مبتلا ہے۔ (مرزا سعید بیگ فتح دسول ضلع گ...)

۳۔ میری اہلیہ عرصہ ۱۲ دن سے بیمار ہے اور سیڈی وِلنگڈن ہسپتال میں داخل ہے۔ (مرزا عبد الغنی احمدی کریم پارک نزد قصور پورہ۔ لاہور)

۴۔ میرے بڑے لڑکے کی عرصہ تین ماہ سے بیمار ہے اور دو بچے بھی کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ (محمد عبد اللہ خاں ریٹائرڈ کراچی ۵)

۵۔ محترمہ والدہ صاحبہ کا موتیا کا اپریشن ماہ اکتوبر میں جامشورو میڈیکل ہسپتال میں ہوا تھا۔ مگر ابھی تک آنکھ کو مکمل آرام نہیں آیا اور تکلیف ہے (شوکت حسین شاہ۔ میر پور خاص)۔ احباب جماعت ان سب کیلئے دعا فرماویں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مکمل سیٹ دس جلدوں میں
ہدیہ رعایت -/۲۰ روپے علاوہ محصول ڈاک
ملنے کا پتہ:- الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

# سلسلہ کی کتابوں کا مرکز ملک نبی برادرز - گولبازار - ربوہ

## ادارۃ المصنفین ربوہ
کی
## انقلاب انگیز مطبوعات

(۱) "تفسیر صغیر" عکسی جو مجلس مشاورت تک شائع ہوگی
(۲) "شرح صحیح بخاری" (۳) پہلا پارہ مسند احمد بن حنبلؒ
(۳) "تاریخ احمدیت" (۶ جلدوں میں) ہدایۃ المقتصد ترجمہ ہدایۃ المجتہد
المبشرات الہامات و کشوف سیدنا المصلح الموعودؓ ربوہ کے ہر بک سٹال سے خرید فرمائیے

مسیح پاک کے معزز مہمان

## جلسہ سالانہ ربوہ کی مبارک تقریب ۱۹-۲۰-۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء

میں شمولیت اور واپسی کیلئے

# پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

(۱۲۱ ابادامی باغ لاہور)

## کی بسوں میں سفر کر کے اپنی قومی کمپنی کی حوصلہ افزائی کریں

فل بکنگ

برائے گوجرانوالہ - لاہور - لائل پور - میانوالی - سرگودھا سے ربوہ کے لئے ہمارے نزدیک ترین دفتر سے رابطہ قائم کریں

## چوہدری محمد نواز منیجنگ ڈائریکٹر کمپنی ھذا

ٹیلیفون سرگودھا ۲۳۶۳ چوہدری بشیر احمد مینجر - لاہور ۶۵۸۴

کیل چھائیوں، پھوڑے، پھنسی خارش و ایگزیما کے لئے
**برناف کریم** فی ٹیوب ۲۵۔۱ روپیہ تیار کردہ! اوپل کیمیکل انڈسٹریز رجسٹرڈ گجرات
طبیب دوست نمونہ کے لئے تحریر فرمائیں

**خصوصی ہیرے**
دیگر بیش قیمت پتھر و خوشپسند و جدید قسم کے زیورات دستیاب ہیں۔
**فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون ۲۶۱۳۳**

## مفت کیلنڈر
ہر چھ ماہ رسالہ جات ہمارا ریڈرز ڈائجسٹ نصف چندہ پر ایک مفت ڈائری حاصل کریں
ارشد سنز - اردو بازار - لاہور


مرسلہ زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں


**زد جام عشق** - قوت پیدا کرنیوالی مفید و مجرب دوائی ★ قیمت مکمل کورس بیس روپے ۲۰/- ★ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی جو ہر موقعہ پر جماعتی کاموں اور خدمت میں پیش پیش رہی ہے
کی خصوصیات ❋ نئی اور آرام دہ بسیں ❋ احباب کی خدمت و حفاظت

## عظیم الشان بشارت

گھر بیٹھے سارے قرآن کریم کا ترجمہ اور سارے قرآن پاک کی رکوع وار لغات خود سیکھنے بیوی بچوں کو سکھلانے کے لئے صرف پانچ روپیہ کی حقیر رقم میں جلسہ سالانہ پر حاصل کریں۔ اور دس شاہکار تبلیغی مضامین کا مجموعہ مفت حاصل کریں (۱) ختم نبوت پر سات مناظرے مفت (۲) حضرت مسیح کشمیر میں مع فوٹو بلاک مفت (۳) حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت گلاب شاہ مجذوب تک چھ ہزار سال میں اہل اللہ کی پیشگوئیاں مفت (۴) کمالات اسلام مفت (۵) عقائد احمدیت مفت (۶) تینتیس ہزار کے انعامی چیلنج مفت (۷) محامد خاتم النبیین یا شان رسول عربی مفت (۸) علمی معجزہ مفت (۹) حضرت مسیح موعود کے دعوے پر حلف ہو کر بہ عذاب مفت (۱۰) با تصویر پیغام حق مفت ناپسند آنے پر ایک سال تک واپسی کی شرط ہے۔ حکیم عبد اللطیف شاہد
قریشی محمد اکمل افضل جنرل سٹور گولبازار ربوہ

NASIR DAWAKHANA RABWAH

کامیاب علاج
مطب حکیم محمد شفیع ممتاز الاطبا
مکمل اور صحیح تشخیص
قابل اعتماد اور زود اثر مرکبات
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ (رجسٹرڈ)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے ارشاد پر
نوجوانان جماعت کی تربیت کے لئے تالیف شدہ مشہور کتاب

## مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے

(مؤلفہ رحمت اللہ خان شاکر)

احباب کے اصرار پر سفید کاغذ اور عمدہ کتابت و طباعت کے ساتھ کتابی سائز پر دوبارہ شائع کی گئی ہے۔ ربوہ کے تمام کتب فروشوں سے مل سکے گی۔ یا
نور بک ایجنسی ۹ فرید کوٹ روڈ لاہور کو لکھیں

حیوانات کی
## لاعلاج مریض ضرور پڑھیں

کیا دوا آپ پر صرف چند دن اثر کر کے بے اثر ہو جاتی ہے؟ یا وقتی فائدہ دیتی ہے اور آپ اسے ہمیشہ کھانے پر مجبور ہیں۔ دونوں صورتوں میں ہومیو پیتھک دوا سے مکمل شفا ممکن ہے کیونکہ ادنیٰ سے اونچی طاقتوں میں تیار ہونے کی وجہ سے ہومیو پیتھک دوا نہ تو کسی مرحلہ پر بے اثر ہوتی ہے اور نہ ہی انسان اس کا عادی ہوتا ہے۔ ہر قسم کی مفرد اور مجرب پیٹنٹ ادویات مثلاً۔

(۱) طاقت کی ادویات (TONICS) (۲) عورتوں کی ادویات
(۳) بچوں کی ادویات (۴) پیٹ کی بیماریوں کی ادویات
(۵) دانتوں کی تکالیف کی ادویات (۶) پرانی دردوں کی ادویات
(۷) گردہ اور پتہ کی درد کو پتھریوں کی دوا (۸) جلدی بیماریوں کی ادویات
(۹) آنکھ اور کان کی بیماریوں کی ادویات (۱۰) وقتی اور فوری بیماریوں کی ادویات

حتیٰ کہ حیوانات کی بڑی بڑی بیماریوں مثلاً اپھارہ، مونہ کھر، گل گھوٹو، کنار اور زہر باد وغیرہ کی اکسیر ادویات۔ نیز ہومیو پیتھک کتب اور متعلقہ سامان ہم سے حاصل کریں۔ معائنہ۔ مشورہ اور لٹریچر مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی لاہور۔ ربوہ

* پائیدار * خوبصورت * موزوں

ربوہ جنرل سٹورز ربوہ

### ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے جملہ احباب ۱۹، ۲۰، ۲۱ دسمبر کو الفضل کے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں اور خریداری نمبر بمعہ اپنے ہمراہ ضرور لا دیں۔ (مینیجر)

سرمہ نور والوں کا
## نورانی کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کیلئے
بہترین تحفہ
ہمیشہ خریدتے وقت
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ
کا لیبل ملاحظہ فرما لیا کریں
مینیجر

روزنامہ
الفضل
میں
اشتہار
دے کر
اپنی
تجارت
کو فروغ دیں

## جلسہ سالانہ
کے مبارک ایام
میں ہماری عارضی دکان واقع گولبازار
نزد پبلک کار نر
میں بیمار عورتوں کے معائنہ کا تسلی بخش
انتظام ہوگا
مینجر دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز

### ولادت

خاکسار کی ہمشیرہ مجیدہ بیگم کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امۃ الحی تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے نومولودہ کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(محمد افضل بٹ۔ دفتر صدر، صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

مرض اٹھرا کی کامیاب اور مشہور دوا حبوب مفید اٹھرا مکمل کورس سینٹ روپے ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

# ڈنمارک کے نومسلموں کی طرف سے کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کی حمایت کیلئے "کشمیر کمیٹی" کا قیام

## اس تحریک کے روح رواں نومسلم احمدی بھائی مسٹر عبدالسلام میڈسن ہیں

### وہ ڈنمارک ٹیلی ویژن پر متعدد بار مسئلہ کشمیر کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈال چکے ہیں

کوپن ہیگن ——— ڈنمارک کے نومسلم احمدیوں نے اہل کشمیر کی جدوجہد آزادی میں ان کی موثر حمایت کے لئے "کشمیر کمیٹی" کے نام سے ایک تنظیم قائم کی ہے۔ یہ کمیٹی کشمیریوں کی امداد کے لئے چندہ اکٹھا کرے گی اور ڈنمارک کے لوگوں کو کشمیریوں کی جنگ آزادی سے متعارف کرانے کے لئے ایک تحریک چلائے گی۔ اس کے روح رواں ڈنمارک کے نامور نومسلم احمدی بھائی جناب عبدالسلام میڈسن ہیں۔ وہ ڈنمارک ٹیلی ویژن کے پروگراموں میں متعدد بار ایک بھارتی صحافی سے گفتگو کرکے دوران کشمیر کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈال چکے ہیں اور اس طرح کشمیر کے متعلق بھارتی رویہ کا نامعقول ہونا واضح کر چکے ہیں۔ وہاں کے اخباروں نے لکھا ہے کہ اس تبادلۂ خیال میں بھارتی صحافی کے بالمقابل میدان جناب میڈسن کے ہاتھ رہا ہے۔ چنانچہ اس بارہ میں ۱۴ دسمبر ۱۹۶۵ء کے پاکستان ٹائمز میں جو خبر شائع ہوئی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے یہ امر قابل ذکر ہے کہ جناب عبدالسلام میڈسن جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے دو سال قبل پاکستان آ چکے ہیں۔

**ڈنمارک کے مسلمانوں نے "کشمیر کمیٹی" بنالی۔**

"کراچی ——— یہاں پہنچنے والی اطلاعات کے مطابق ڈنمارک (سکینڈے نیویا) کے مسلمانوں نے کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کی حمایت کرنے کے لئے ایک "کشمیر کمیٹی" تشکیل دی ہے۔ یہ کمیٹی کشمیریوں کی امداد کے لئے چندہ اکٹھا کرے گی اور ڈنمارک کے لوگوں کو کشمیریوں کی جنگ آزادی سے متعارف کرانے کے لئے ایک تحریک چلائی جائے گی۔

حال ہی میں ڈنمارک کے ایک مشہور مسلمان جناب عبدالسلام میڈسن نے جو کہ اس تحریک کی مجلس منتظمہ کے رکن بھی ہیں ڈنمارک ٹیلی ویژن پروگراموں میں تین دفعہ ایک بھارتی صحافی کے ساتھ شرکت کی اور مسئلہ کشمیر کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بھارتی صحافی کے بودے دلائل کا مسکت جواب بھی دیا۔

جناب میڈسن اور بھارتی صحافی کے درمیان اس مکالمہ پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈنمارک کے ایک ہفتہ وار اخبار "Folkets Avis" (?) نے لکھا ہے کہ اس مباحثہ میں میدان جناب میڈسن کے ہاتھ رہا کیونکہ ان کے دلائل ہمہ پہلو حاوی نظر آتے تھے۔

کچھ دن پہلے فن لینڈ میں قومی ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے سامعین کے سامنے کشمیر کا سوال رکھتے ہوئے اس کے پاکستان یا بھارت سے الحاق کے بارے میں رائے معلوم کرنا چاہی تھی لوگوں کی غالب اکثریت نے یہ فیصلہ دیا کہ کشمیر پاکستان کو ملنا چاہیئے فن لینڈ کے قومی پریس میں اس فیصلہ کی وسیع اشاعت ہوئی ہے۔" (پاکستان ٹائمز۔ ترجمہ غنیمت (؟))

---

**درخواست دعا**

مکرم حافظ محمد رمضان صاحب کو ان دنوں بلڈ پریشر کی تکلیف زیادہ ہے کمزوری بہت ہے نیز بعض دیگر پریشانیاں بھی ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

---

## موجودہ جنگ سے متاثرہ مہاجرین کیلئے ریل کے ذریعہ مفت سامان بھجوانے کی رعایت

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مہاجرین کے لئے سامان بھجوانے والوں کی سہولت کے پیش نظر محکمہ ریلوے نے ازراہ عنایت و مہربانی اپنے سرکلر نمبر R-6717 مورخہ ۱۱ نومبر ۱۹۶۵ء کے ذریعہ مغربی پاکستان ریلوے کے جملہ سٹیشنوں سے جملہ سٹیشنوں کو FREE BOOKING کے احکامات جاری کئے ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں اور مہاجرین کے لئے سامان کی فری بکنگ کرائیں۔

(نظارت امور عامہ ربوہ)

---

## برائے توجہ عازمین حج

امسال جو حضرات حج بیت اللہ شریف ... حج کے لئے درخواستوں کے فارم ڈو... ماتحت دفاتر سے جلد از جلد حاصل کرلیں او... میں ۱۴ جنوری ۱۹۶۶ء سے پہلے پیش کردیں۔ ... دفتر میں پیش کرنے کے بارے میں مفص... ساتھ ہی مل جایا کرتی ہیں۔ نیز نیشنل بنک ... سلسلہ میں مناسب راہنمائی کر دیا کرتی ہیں ... نہیں چاہیئے کہ ... شنز یا اُن کے ... نہیں متعلقہ دفتر ... اور انہیں متعلقہ ... کے فارم کے ... ش فیس کیمپ ... شان خاطر ہوئے ... کی ضرورت نہیں۔ اولین موقعہ پر مطلوبہ ... اس سلسلہ میں خاکسار بھی عازمین حج کی حتی الامکان خ... کو حاضر ہے۔

... ال بنک۔ جدید ربوہ

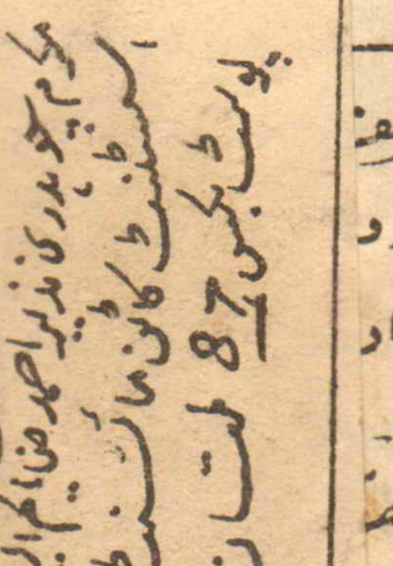

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

---

## تقریب رخصتانہ

کاتب اور کاپی ریڈر کی غفلت اور بے احتیاطی سے الفضل مورخہ ۱۶ دسمبر ۶۵ء کے صفحہ ۶ پر جو دو کالمی اعلان زیر عنوان "تقریب رخصتانہ" شائع ہوا ہے اس میں ایسی فاش غلطی ہوئی ہے جو نہایت افسوسناک ہے اسلئے اعلان دوبارہ شائع کیا جاتا ہے:۔

"مورخہ ۴ دسمبر کو راولپنڈی میں مکرم میجر محمد اسلم صاحب حلقہ لال کرتی کی صاحبزادی عزیزہ محترمہ ڈاکٹر افتخار اسلم صاحبہ ایم بی بی ایس کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب آف مراڑہ ضلع سیالکوٹ کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر ہوا تھا۔

اس موقع پر مقامی جماعت کے بیشتر عہدیداران کے علاوہ بہت سے فوجی اور سول افسران اور شہر کے دوسرے معززین نے شرکت کی بارات کے آنے پر تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم عبدالقادر صاحب بھٹی ناظم عمومی مجلس انصاراللہ نے کی۔ اس کے بعد خاکسار نے مختصر سے دعائیہ خطاب اور تقریب کے تعارف کے بعد اجتماعی دعا کرائی۔

دوسرے دن ۵ دسمبر کو ۴ بجے شام مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب کی طرف سے اپنے لڑکے کی دعوت ولیمہ کے طور پر وسیع پیمانہ پر دعوت چائے کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں کثیر تعداد میں ہر طبقہ کے دوست شامل ہوئے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالے ان دونوں خاندانوں کو جو سلسلہ کے ساتھ دلی اخلاص رکھتے ہیں اپنے فضلوں سے نوازے اور اس تقریب اور تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(خاکسار محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ احمدیہ۔ راولپنڈی)

---

## جلسہ سالانہ کے ایام میں صارفین بجلی کے لئے ضروری اطلاع

تمام صارفین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سالانہ جلسہ کے دوران محکمہ برقیات کے کمپلینٹ آفس (دفاتر شکایات) مندرجہ ذیل ہوں گے جو کہ مورخہ ۱۵/۱۲/۶۵ء سے لے کر ۲۲/۱۲/۶۵ء تک قائم رہیں گے۔

(۱) گول بازار ربوہ (برائے ...) (۲) دارالصدر (۳) دارالیمن (۴) جلسہ گاہ واقعہ محلہ دارالبرکات (برائے دارالرحمت) (۵) دارالبرکات (۶) دارالیمن (۷) دارالنصر

(حکم ٹائپ سپرنٹنڈنٹ محکمہ بجلی ربوہ)